فارن آفس اور ہوم آفس کی جانب سے نئے امیگریشن کنٹرول اقدامات کا اعلان

28 مارچ 2007ء

فارن آفس منسٹر لارڈ ٹریز مین اور ہوم آفس منسٹر لیئم برن نے نئے امیگریشن کنٹرول اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدامات برطانیہ کے امیگریشن نظام کی تاریخ میں ایک بہت بڑی انقلابی تبدیلی لائینگے۔ ان اقدامات کا سبب یو کے (برطانیہ و آئرلینڈ) کی سرحدوں کو محفوظ بنانا اور غیر قانونی امیگریشن کے راستے نظام کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔

ہوم آفس کی یو کے کی سرحدوں کا کنٹرول سخت کرنے کی اس نئی حکمت عملی کے تحت اب لوگوں کی زیادہ تعداد کو سختی سے چیک کیا جائیگا۔ اس حکمت عملی میں جسے ''یو کے کی سرحدوں کی حفاظت'' کا نام دیا گیا ہے، بتایا گیا ہے کہ حکومت ٹیکنالوجی کے ذریعے ان افراد کو جنہیں وہ یہاں داخلے کا حق دینا چاہتی ہے یا جن افراد کے لئے داخلہ ممنوع قرار دینا چاہتی ہے الگ الگ کرسکے گی۔ ہوم آفس منسٹر لیئم برن نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ '' ان اقدامات کے اعلان کا مقصد ایسے ذرائع سے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے جن کے استعمال کے ذریعے ہم یو کے میں ان لوگوں کو خوش آمدید کہیں گے جن سے ہماری معیشت اور ہمارے معاشرے کو فائدہ ہو''۔

فارن آفس منسٹر لارڈ ٹریز مین نے بتایا کہ '' یہ حکمت عملی ایک جدید سرحد کا معیار متعین کرتی ہے جس سے سیکیورٹی اور معاشی مفادات کو تحفظ ملتا ہے اور برطانیہ میں آمدورفت اور امیگریشن سے برطانیہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔ جہاں ہم برطانیہ کو قانونی طور پر آنے والوں کے لئے ایک بہترین انتخاب بنانا چاہتے ہیں وہاں ہم اس اقلیت کے لئے سخت سے سخت کنٹرول نافذ کررہے ہیں جو ہمارے امیگریشن نظام کا غلط استعمال کرکے بالاخر ہمیں نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ امیگریشن قوانین کی پابندی کی بجائے انہیں توڑ مروڑ کر آپ فائدے میں رہیں گے تو آپ غلطی پر ہیں۔ آج کے بعد سے اس ملک میں ایسا نہیں ہوسکے گا''۔

غیر قانونی تارکین وطن کے لئے کوئی معافی نہیں

دونوں منسٹروں نے یہ بھی واضح کیا کہ یو کے میں غیر قانونی تارکین وطن کو معافی نہیں دی جائیگی۔ تقریباً نصف ملین غیر قانونی افراد کو معافی دینا یا ان کے قیام کو قانونی شکل دینا ناانصافی ہے کیونکہ ان افراد کو یہاں موجود ہونے اور یہاں کے نظام سے مستفید ہونے کا قانونا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارا منصوبہ ہے کہ ان افراد کو یہاں سے نکال کر ان کے اپنے ملکوں میں بھیج دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے اضافی وسائل مختص کر دیئے گئے ہیں''۔

غیر ملکی افراد کے لئے بایومیٹرکس کارڈ لازمی ہوگا

نئے اقدامات میں ان تمام غیر ملکی افراد کے لئے بایومیٹرکس کارڈ جاری کئے جائیں گے جو یہاں چھ ماہ سے زیادہ قیام کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے غیر قانونی افراد کے لئے نظام کا استحصال مشکل ہوجائیگا۔ لیئم برن نے کہا کہ 2008ء سے ان کارڈوں سے جہاں قانونی طور پر مقیم افراد کو ایک محفوظ شناخت مل جائیگی وہاں حکومت ان افراد کو ملک سے بےدخل کرسکے گی جو غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔

امیگریشن کے استحصال کو بیرون ملک بھی روکا جاسکے گا جو کہ بایومیٹرکس ویزا اور درخواستوں کی مزید جانچ پڑتال کے ذریعے کیا جائیگا۔ لارڈ ٹریز مین نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ''اکیسویں صدی میں داخلی اور بین الاقوامی سیکیورٹی کے درمیان کوئی تقسیم باقی نہیں رہی۔ ہمیں اپنے بین الاقوامی پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان معاملات پر کام کرنا ہوگا''۔

ایک نئی سرکاری کمیٹی کے قیام کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ مائیگریشن ایڈوائزری کمیٹی (MAC) جو میگریشن کے سماجی اثرات کا جائزہ لےگی اور

حکومت کو یو کے میں امیگریشن کو صحیح سطح پر رکھنے میں مشاورت کریگی۔ اس کمیٹی میں لیبر مارکیٹ اور معیشت کا تجربہ رکھنے والے خودمختار ماہرین شامل ہونگے جو حکومت کو یہ مشورہ دیں گے کہ کب، کس شعبے میں کن غیر ملکی ہنر مند افراد کی ضرورت ہے۔
مائیگریشن امپیکٹ فورم (MIF) حکومت کو مائیگریشن سے پبلک سروسز جیسے نیشنل ہیلتھ سروس، تعلیم، ہاؤسنگ اور ٹرانسپورٹ پر پڑنے والے بوجھ کے وسیع تر اثرات کے بارے میں رائے دے گا۔

اب تک کے اقدامات کے نتائج

- صرف پچھلے پانچ سال میں یو کے آنے والے 150,000 سے زائد افراد کو جن کے کاغذات درست نہیں تھے جہاز پر سوار ہونے سے روک دیا گیا ہے۔
- فرانس اور بلجیم میں کنٹرول سے پورے یو کے میں اسائلم کی درخواستوں میں 80 فی صد کمی کی جا سکی ہے۔ سیمافور پروجیکٹ سے اب تک 21 ملین مسافروں کی نقل وحرکت کے بارے میں معلومات اکٹھا کی جا چکی ہیں اور سرحدی ایجنسیوں کو 9,000 الرٹ جاری کئے جا چکے ہیں۔
- پچھلے دو ہفتوں میں مختلف ملکوں سے یو کے کے لئے پرواز کرنے والے دو جمبو جٹ فی ہفتے کے حساب سے پروازیں روک دی گئی ہیں۔

نئی تجاویز

- اپنے کسی عزیز کو اسپانسر کرنے والے برطانوی شہری کو اسپانسر شپ ضابطے کی خلاف ورزی پر 1,000 جرمانہ کیا جا سکے گا۔
- شادی کے لئے ویزا میں عمر کی حد 18 سال سے بڑھا کر 21 سال مقرر کرنے کی تجویز بھی ہے تا کہ جبری شادیوں کا سلسلہ روکا جا سکے۔
- بیرون ملک سے آنے والے شریک حیات یا منگیتروں کے لئے انگریزی زبان کا امتحان بھی ایک تجویز ہے۔
- یورپی علاقوں کے تارکین وطن کے لئے جو یو کے میں سکونت اختیار کرنا چاہتے ہیں، انگریزی کا امتحان پاس کرنا لازمی قرار دینے پر غور کیا جائیگا۔

****